© rasailojaraid.com

ترجمۂ قرآن مجید

مع صرفی و نحوی تشریح

افادات: حافظ احمد یار مرحوم

ترتیب وتدوین: لطف الرحمٰن خان

سورۃ الانعام

آیات ۱۵۱ تا ۱۵۴

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا
اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا
بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَا
تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ
بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ
اَوْفُوْا ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا
تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى
الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَاۗءِ
رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝

م ل ق

مَلَقَ يَمْلَقُ (ف) مَلْقًا : نرم کرنا، مٹانا۔

اَمْلَقَ (افعال) اِمْلَاقًا : مفلس ہونا۔ زیر مطالعہ آیت ۱۵۱

ک ی ل

كَالَ يَكِيْلُ (ض) كَيْلًا : غلہ وغیرہ کسی پیمانہ سے ناپ کر دینا۔ پھر دونوں طرح آتا ہے: (۱) ناپنا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(۲) ناپ کر دینا۔ ﴿وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْوَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝﴾ (المطفّفین) ''اور جب بھی وہ لوگ ناپ کر دیتے ہیں ان کو یا تول کر دیتے ہیں ان کو تو گھٹا دیتے ہیں۔''

مِكْيَالٌ (مِفْعَالٌ کے وزن پر اسم الآلہ): ناپنے کا آلہ پیمانہ۔ ﴿وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ﴾ (ھود:۸٤) ''اور کمی مت کرو پیمانے میں اور ترازو میں۔''

وزن

وَزَنَ يَزِنُ (ض) وَزْنًا: (۱) تولنا۔ (۲) تول کر دینا۔ اوپر دیکھیں: المطففین:۳

زِنْ (فعل امر): تُو تول۔ ﴿وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۝﴾ (الشعراء) ''اور تم لوگ تولو سیدھی ترازو سے۔''

مَوْزُوْنٌ (اسم المفعول): وزن کیا ہوا۔ ﴿وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ۝﴾ (الحجر) ''اور ہم نے اگایا اس میں ہر ایک وزن کی ہوئی چیز میں سے (یعنی ایک اندازے سے)۔''

مِيْزَانٌ ج مَوَازِيْنُ (اسم الآلہ): وزن کرنے کا آلہ ترازو۔ ﴿فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝﴾ (الاعراف) ''پس بھاری ہوئے جن کے ترازو تو وہ لوگ ہی مراد پانے والے ہیں۔''

ترکیب

(آیت ۱۵۱) ''تَعَالَوْا'' فعل امر ہے' اس کا جواب امر ہونے کی وجہ سے مضارع ''اَتْلُوْا'' مجزوم ہوا ہے' اور اس کی واو گری تو ''اَتْلُ'' آیا ہے۔ اس کا مفعول ''مَا'' ہے۔ ''عَلَيْكُمْ'' کا تعلق ''اَتْلُ'' سے نہیں بلکہ ''حَرَّمَ'' سے ہے۔ ''بِالْوَالِدَيْنِ'' کے بعد فعل امر ''اَحْسِنُوْا'' محذوف ہے اور ''اِحْسَانًا'' اس کا مفعول مطلق ہے۔ ''اِمْلَاقٍ'' سے پہلے اس کا مضاف ''خَشْيَةِ'' محذوف ہے۔ (آیت ۱۵۲) ''بِالَّتِيْ'' میں ''اَلَّتِيْ'' کا مرجع محذوف ہے' یعنی یہ ''اِلَّا بِطَرِيْقَةِ الَّتِيْ'' ہے۔ ''هِيَ'' مبتدأ ہے۔ اس کی خبر ''حُسْنٰى'' کے بجائے ''اَحْسَنُ'' آئی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ''حُسْنٰى'' صرف مؤنث کے لیے آتا ہے' مذکر کے لیے نہیں آ سکتا' جبکہ ''اَحْسَنُ'' مذکر کے لیے آتا ہے' لیکن مؤنث کے لیے بھی آ سکتا ہے۔ ''قُلْتُمْ'' کا مفعول ''قَوْلًا'' محذوف ہے۔ (آیت ۱۵۳) ''تَفَرَّقَ'' اصل میں (''اَلسُّبُلَ'' کی وجہ سے) واحد مؤنث کا صیغہ ''تَتَفَرَّقُ'' ہے۔ قاعدے کے مطابق ایک تا گری ہوئی ہے اور ''فَا'' سببیہ کی وجہ سے مضارع منصوب ہوا ہے۔ اس میں ضمیر فاعلی ''هِيَ'' ''اَلسُّبُلَ'' کے لیے ہے۔

ترجمہ:

قُلْ: آپؐ کہیے
تَعَالَوْا: تم لوگ آؤ
اَتْلُ: میں پڑھتا ہوں
مَا: اُس کو جو
حَرَّمَ: حرام کیا
رَبُّكُمْ: تمہارے ربّ نے
عَلَيْكُمْ: تم لوگوں پر
اَلَّا تُشْرِكُوْا: کہ شریک مت بناؤ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بِہٖ : اس کے ساتھ

وَّبِالْوَالِدَيْنِ : اور والدین کے ساتھ

وَلَا تَقْتُلُوْٓا : اور قتل مت کرو

مِّنْ اِمْلَاقٍ : مفلس ہونے (کے خوف) سے

نَرْزُقُكُمْ : رزق دیتے ہیں تم کو

وَلَا تَقْرَبُوْا : اور قریب مت جاؤ

مَا : جو

مِنْهَا : اس سے

بَطَنَ : پوشیدہ ہو

النَّفْسَ الَّتِيْ : اُس جان کو جس کو

اللّٰهُ : اللہ نے

بِالْحَقِّ : حق کے ساتھ

وَصّٰىكُمْ : اس نے تاکید کی تم کو

لَعَلَّكُمْ : شاید تم لوگ

وَلَا تَقْرَبُوْا : اور قریب مت جاؤ

اِلَّا : مگر

هِيَ : وہ

حَتّٰى : یہاں تک کہ

اَشُدَّهٗ : اپنی پختگی کو

الْكَيْلَ : پیمانے کو

بِالْقِسْطِ : انصاف سے

نَفْسًا : کسی جان کو

وُسْعَهَا : اس کی وسعت کو

قُلْتُمْ : تم لوگ کہو (کوئی بات)

وَلَوْ : اور اگرچہ

ذَا قُرْبٰى : قرابت والا

اَوْفُوْا : تم لوگ پورا کرو

شَيْـًٔا : کسی چیز کو

اِحْسَانًا : (حسن سلوک کرو) جیسا حسن سلوک کا حق ہے

اَوْلَادَكُمْ : اپنی اولاد کو

نَحْنُ : ہم

وَاِيَّاهُمْ : اور ان کو بھی

الْفَوَاحِشَ : بے حیائیوں کے

ظَهَرَ : ظاہر ہو

وَمَا : اور جو

وَلَا تَقْتُلُوا : اور قتل مت کرو

حَرَّمَ : (قتل کرنا) حرام کیا

اِلَّا : مگر

ذٰلِكُمْ : یہ ہے

بِهٖ : جس کی

تَعْقِلُوْنَ : عقل استعمال کرو

مَالَ الْيَتِيْمِ : یتیم کے مال کے

بِالَّتِيْ : اس (طریقہ) سے کہ

اَحْسَنُ : بہترین ہو

يَبْلُغَ : وہ پہنچے

وَاَوْفُوا : اور پورا کرو

وَالْمِيْزَانَ : اور ترازو کو

لَا نُكَلِّفُ : ہم پابند نہیں کرتے

اِلَّا : مگر

وَاِذَا : اور جب بھی

فَاعْدِلُوْا : تو عدل کرو

كَانَ : وہ ہو

وَبِعَهْدِ اللّٰهِ : اور اللہ کے عہد کو

ذٰلِكُمْ : یہ ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وَصّٰىكُمْ : اُس نے تاکید کی تم کو
بِهٖ : جس کی
لَعَلَّكُمْ : شاید تم لوگ
تَذَكَّرُوْنَ : نصیحت حاصل کرو
وَاَنَّ : اور یہ کہ
هٰذَا : یہ
صِرَاطِیْ : میرا راستہ ہے
مُسْتَقِيْمًا : ہر کجی سے پاک ہوتے ہوئے (سیدھا)
فَاتَّبِعُوْهُ : پس تم لوگ پیروی کرو اس کی
وَلَا تَتَّبِعُوا : اور پیروی مت کرو
السُّبُلَ : (دوسرے) راستوں کی
فَتَفَرَّقَ : ورنہ وہ جدا ہو جائیں گے
بِكُمْ : تمہارے ساتھ
عَنْ سَبِيْلِهٖ : اُس کے راستے سے
ذٰلِكُمْ : یہ ہے
وَصّٰىكُمْ : اُس نے تاکید کی تم کو
بِهٖ : جس کی
لَعَلَّكُمْ : شاید تم لوگ
تَتَّقُوْنَ : پرہیزگار بنو
ثُمَّ : پھر
اٰتَيْنَا : ہم نے دی
مُوْسَى : موسیٰؑ کو
الْكِتٰبَ : کتاب
تَمَامًا : مکمل ہوتے ہوئے
عَلَى الَّذِیْٓ : اس پر (یعنی اس کے لیے) جس نے
اَحْسَنَ : بلاکم وکاست کام کیا
وَتَفْصِيْلًا : اور تفصیل ہوتے ہوئے
لِّكُلِّ شَیْءٍ : ہر چیز کے لیے
وَّهُدًى : اور ہدایت ہوتے ہوئے
وَّرَحْمَةً : اور رحمت ہوتے ہوئے
لَّعَلَّهُمْ : شاید وہ لوگ
بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ : اپنے رب کی ملاقات پر
يُؤْمِنُوْنَ : ایمان لائیں

نوٹ ۱: غور کیا جائے تو اولاد کی تعلیم و تربیت پر توجہ نہ دینا بھی ایک طرح سے قتل اولاد کی ہی ایک شکل ہے' کیونکہ ایسی اولاد اللہ کی اطاعت' رسول اللہ ﷺ کی پیروی اور آخرت کی فکر سے بے پروا ہو جاتی ہے۔ قرآن مجید نے ایسے شخص کو مُردہ قرار دیا ہے (الانعام:۱۲۲)۔ جو لوگ اپنی اولاد کو آزاد چھوڑ دیتے ہیں یا ایسی غلط تعلیم دلاتے ہیں جس کے نتیجے میں اسلامی اخلاق تباہ ہوں' وہ بھی ایک حیثیت سے قتل اولاد کے مجرم ہیں۔ (معارف القرآن)

نوٹ ۲: کسی انسانی جان کو ہلاک کرنا اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے' سوائے اس کے کہ کسی کو حق کے ساتھ قتل کیا جائے۔ اب سوال یہ ہے کہ ''حق کے ساتھ'' کا کیا مفہوم ہے' تو اس کی تین صورتیں قرآن مجید میں بیان کی گئی ہیں اور اس پر زائد دو صورتیں رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمائی ہیں۔ قرآن کی بیان کردہ صورتیں یہ ہیں: (۱) انسان کسی کے قتلِ عمد کا مجرم ہو اور اس پر قصاص کا حق قائم ہو گیا ہو۔ (۲) دینِ حق کے قیام کی راہ میں مزاحم ہو اور اس سے جنگ کیے بغیر چارہ نہ ہو۔ (۳) دارالسلام کی حدود میں بدامنی پھیلائے یا اسلامی نظامِ حکومت کو الٹنے کی سعی کرے۔ باقی دو صورتیں جو حدیث میں ارشاد ہوئی ہیں: (۱) شادی شدہ ہونے کے باوجود زنا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کرے۔ (۲) ارتداد اور خروج از جماعت کا مرتکب ہو۔ ان پانچ صورتوں کے سوا کسی صورت میں انسان کا قتل انسان کے لیے حلال نہیں ہے' خواہ وہ مؤمن ہو یا ذمی ہو یا عام کافر ہو۔ (تفہیم القرآن)

آیات ۱۵۵ تا ۱۶۰

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٥٥﴾ اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ
عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿١٥٦﴾ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا
الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ
مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ؕ سَنَجْزِى الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ
بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿١٥٧﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِىَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِىَ بَعْضُ
اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِىْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ
كَسَبَتْ فِىْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٥٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا
شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِىْ شَىْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿١٥٩﴾ مَنْ جَآءَ
بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦٠﴾

ترکیب:

(آیت ۱۵۵) ''وَهٰذَا'' مبتدأ ہے اور ''کِتٰبٌ'' اس کی خبر ہے۔ ''اَنْزَلْنٰهُ'' اس کی صفت اول اور ''مُبٰرَكٌ'' صفت ثانی ہے۔ (آیت ۱۵۶) ''اِنْ كُنَّا'' کا ''اِنْ'' مخففہ ہے۔ (دیکھیں البقرۃ:۱۴۳' نوٹ ۱)۔ ''دِرَاسَتِهِمْ'' کی ضمیر اگر ''اَلْكِتٰبُ'' کے لیے ہوتی تو واحد ''ہٗ'' آتی اور اگر ''طَآئِفَتَيْنِ'' کے لیے ہوتی تو تثنیہ ''هُمَا'' آتی۔ جمع کی ضمیر ''هِمْ'' بتا رہی ہے کہ یہ ''طَآئِفَتَيْنِ'' کے لوگوں کے لیے ہے۔ (آیت ۱۵۷) ''بَيِّنَةٌ، هُدًى'' اور ''رَحْمَةٌ'' یہ تینوں ''جَآءَ'' کے فاعل ہیں۔ ''سَنَجْزِى'' کا مفعول اول ''الَّذِيْنَ'' ہے اور ''سُوْٓءَ الْعَذَابِ'' مفعول ثانی ہے۔ یہ مرکب اضافی ہے' لیکن اردو محاورہ کی وجہ سے اس کا ترجمہ مرکب توصیفی سے ہوگا۔ (آیت ۱۵۸) ''نَفْسًا'' نکرہ مخصوصہ ہے۔ ''لَمْ تَكُنْ'' سے ''خَيْرًا'' تک اس کی خصوصیت ہے۔ ''اٰمَنَتْ'' اور ''كَسَبَتْ'' کی ضمیر فاعلی ''هِىَ'' ہے جو ''نَفْسًا'' کے لیے ہے۔ ''كَانُوْا'' کی خبر ہونے کی وجہ سے ''شِيَعًا'' حالتِ نصب میں ہے۔

ترجمہ:

وَهٰذَا : اور یہ
کِتٰبٌ : ایک کتاب ہے
اَنْزَلْنٰهُ : ہم نے اتارا اس کو
مُبٰرَكٌ : برکت دی ہوئی
فَاتَّبِعُوْهُ : پس تم لوگ پیروی کرو اس کی
وَاتَّقُوْا : اور تقویٰ اختیار کرو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

لَعَلَّكُمْ :شاید تم پر
اَنْ :کہ (کہیں)
اِنَّمَآ :کچھ نہیں سوائے اس کے کہ
الْكِتٰبُ :کتاب
مِنْ قَبْلِنَا :ہم سے پہلے
كُنَّا :ہم تھے
لَغٰفِلِيْنَ :بالکل بے خبر
لَوْ :اگر
اُنْزِلَ :اُتاری جاتی
الْكِتٰبُ :کتاب
اَهْدٰى :زیادہ ہدایت پر
فَقَدْ جَآءَكُمْ :تو آ چکی ہے تمہارے پاس
مِّنْ رَّبِّكُمْ :تمہارے رب (کی طرف) سے
وَّرَحْمَةٌ :اور رحمت
اَظْلَمُ :زیادہ ظالم ہے
كَذَّبَ :جھٹلایا
وَصَدَفَ :اور کنی کترائی
سَنَجْزِي :ہم بدلہ میں دیں گے
يَصْدِفُوْنَ :کنی کتراتے ہیں
سُوْٓءَ الْعَذَابِ :برا عذاب
كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ :وہ کنی کتراتے تھے
يَنْظُرُوْنَ :انتظار کرتے ہیں یہ لوگ
تَاْتِيَهُمُ :آئیں ان کے پاس
اَوْ يَاْتِيَ :یا آئے
اَوْ يَاْتِيَ :یا آئیں
يَوْمَ :جس دن
بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ :آپ کے ربّ کی نشانیوں سے کوئی

تُرْحَمُوْنَ :رحم کیا جائے
تَقُوْلُوْٓا :تم لوگ کہو
اُنْزِلَ :اتاری گئی
عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ :دو گروہوں پر
وَاِنْ :اور بے شک
عَنْ دِرَاسَتِهِمْ :ان لوگوں کے سبق پڑھنے سے
اَوْ تَقُوْلُوْا :یا تم لوگ کہو
اَنَّآ :ہم لوگ ہوتے کہ
عَلَيْنَا :ہم پر
لَكُنَّآ :تو ہم ضرور ہوتے
مِنْهُمْ :ان لوگوں سے
بَيِّنَةٌ :ایک واضح (دلیل)
وَهُدًى :اور ہدایت
فَمَنْ :تو کون
مِمَّنْ :اس سے جس نے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ :اللہ کی نشانیوں کو
عَنْهَا :ان سے
الَّذِيْنَ :ان لوگوں کو جو
عَنْ اٰيٰتِنَا :ہماری نشانیوں سے
بِمَا :بسبب اس کے جو
هَلْ :کیا
اِلَّآ اَنْ :سوائے اس کے کہ
الْمَلٰٓئِكَةُ :فرشتے
رَبُّكَ :آپ کا ربّ
بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ :آپ کے رب کی نشانیوں سے کوئی
يَاْتِيْ :آئے گی
لَا يَنْفَعُ :تو فائدہ نہیں دے گا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نَفۡسًا : کسی ایسی جان کو	اِیۡمَانُهَا : اس کا ایمان
لَمۡ تَکُنۡ : جو نہیں تھی کہ	اٰمَنَتۡ : ایمان لاتی
مِنۡ قَبۡلُ : اس سے پہلے	اَوۡ کَسَبَتۡ : یا کماتی
فِيۡۤ اِیۡمَانِهَا : اپنے ایمان میں	خَیۡرًا : کوئی نیکی
قُلِ : آپؐ کہیے	انۡتَظِرُوۡۤا : تم لوگ انتظار کرو
اِنَّا : بے شک ہم (بھی)	مُنۡتَظِرُوۡنَ : انتظار کرنے والے ہیں
اِنَّ : بے شک	الَّذِیۡنَ : جن لوگوں نے
فَرَّقُوۡا : الگ الگ کیا	دِیۡنَهُمۡ : اپنے دین کو
وَکَانُوۡا : اور وہ ہوئے	شِیَعًا : فرقے
لَّسۡتَ : آپؐ (کو سروکار) نہیں ہے	مِنۡهُمۡ : ان سے
فِيۡ شَيۡءٍ : کسی چیز میں	اِنَّمَاۤ : کچھ نہیں سوائے اس کے کہ
اَمۡرُهُمۡ : ان کا کام	اِلَى اللّٰهِ : اللہ کی طرف ہے
ثُمَّ : پھر	یُنَبِّئُهُمۡ : وہ جتا دے گا ان کو
بِمَا : اسے جو	کَانُوۡا یَفۡعَلُوۡنَ : وہ لوگ کرتے تھے
مَنۡ : جو	جَآءَ : آیا
بِالۡحَسَنَةِ : نیکی کے ساتھ	فَلَهٗ : تو اس کے لیے
عَشۡرُ اَمۡثَالِهَا : ان کے جیسی دس (نیکیاں) ہیں	وَمَنۡ : اور جو
جَآءَ : آیا	بِالسَّیِّئَةِ : برائی کے ساتھ
فَلَا یُجۡزٰۤی : تو اس کا بدلہ نہیں دیا جائے گا	اِلَّا : مگر
مِثۡلَهَا : اس کے جیسی (برائی) سے	وَهُمۡ : اور ان پر
لَا یُظۡلَمُوۡنَ : ظلم نہیں کیا جائے گا	

نوٹ۱: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تین چیزیں جب ظاہر ہو جائیں گی تو ان کے ظہور سے پہلے کوئی اگر ایمان نہیں لایا تھا تو اب ایمان لانا بے کار ہو گا اور پہلے اگر نیک عمل نہیں کیے تھے تو اب کرنا بے کار ہو گا۔ پہلی نشانی سورج کا مشرق کے بجائے مغرب سے طلوع ہونا‘ دوسرے دجال کا نکلنا‘ تیسرے **دابّة الارض** کا ظاہر ہونا۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے سورج کے مغرب سے طلوع ہونے سے پہلے تک توبہ کر لی تو اس کی توبہ قبول ہو سکے گی ورنہ نہیں۔ اصحابِ ستہ میں سے ایک نے اس (حدیث) کو روایت نہیں کیا‘ باقی پانچ کتابوں میں موجود ہے۔ (ابن کثیر)

نوٹ۲: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کسی شخص نے اگر کسی نیک کام کا ارادہ کیا لیکن عمل نہ کر سکا تو بھی اس کے لیے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے اور اگر عمل کر لیا تو دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ حسن نیت کا لحاظ کرتے ہوئے یہ اضافہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سات سو گنا تک بھی جا پہنچتا ہے۔ اور اگر کسی نے کسی گناہ کا ارادہ کیا لیکن اس پر عمل نہیں کیا تو اس کے لیے بھی ایک نیکی درج ہو جاتی ہے اور اگر وہ گناہ کا ارتکاب کر بیٹھے تو گناہ دس نہیں بلکہ ایک لکھا جائے گا اور اگر اللہ چاہے تو اس کو بھی مٹا دیتا ہے۔ (ابن کثیر)

آیات ۱۶۱ تا ۱۶۵

قُلْ اِنَّنِیْ ہَدٰىنِیْ رَبِّیْۤ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۚ۬ دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ
الْمُشْرِكِیْنَ ۝۱۶۱ قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۱۶۲ لَا شَرِیْكَ لَهٗ ۚ
وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۝۱۶۳ قُلْ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَبْغِیْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَیْءٍ ؕ وَلَا
تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَیْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ۚ ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَیُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝۱۶۴ وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ
دَرَجٰتٍ لِّیَبْلُوَكُمْ فِیْ مَاۤ اٰتٰىكُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ سَرِیْعُ الْعِقَابِ ۖؗ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۱۶۵

ترکیب:

(آیت ۱۶۱) ''صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ'' کا حال ہونے کی وجہ سے ''دِیْنًا قِیَمًا'' حالت نصب میں آیا ہے اور ''دِیْنًا قِیَمًا'' کا بدل ہونے کی وجہ سے ''مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ'' حالت نصب میں ہے، جبکہ ''اِبْرٰهِیْمَ'' کا حال ''حَنِیْفًا'' ہے۔ (آیت ۱۶۴) ''اَبْغِیْ'' کا مفعول ''غَیْرَ اللّٰهِ'' ہے اور ''رَبًّا'' تمیز ہے۔ ''تَزِرُ'' کی ضمیر فاعلی ''هِیَ، نَفْسٍ'' کے لیے ہے۔

ترجمہ:

قُلْ : آپؐ کہیے
اِنَّنِیْ : بے شک میں ہوں (کہ)
ہَدٰىنِیْ : مجھے ہدایت دی
رَبِّیْ : میرے ربّ نے
اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ : ایک سیدھے راستے کی طرف
دِیْنًا قِیَمًا : سیدھا سادہ دین ہوتے ہوئے
مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ : جو ابراہیمؑ کا مذہب ہے
حَنِیْفًا : اس حال میں کہ وہ یکسو تھے
وَمَا كَانَ : اور وہ نہیں تھے
مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ : شرک کرنے والوں میں سے
قُلْ : آپؐ کہیے
اِنَّ : یقیناً
صَلَاتِیْ : میری نماز
وَنُسُكِیْ : اور میری قربانی
وَمَحْیَایَ : اور میرا عرصہ حیات
وَمَمَاتِیْ : اور میرا عرصہ موت
لِلّٰهِ : اللہ ہی کے لیے ہے
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ : جو تمام جہانوں کا رب ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

لَا شَرِيْكَ : کسی قسم کا کوئی شریک نہیں

لَهٗ : اُس کے لیے

وَبِذٰلِكَ : اور اس کا ہی

اُمِرْتُ : مجھے حکم دیا گیا

وَاَنَا : اور میں

اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ : فرمانبرداری کرنے والوں کا پہلا ہوں

قُلْ : آپ کہیے

اَ : کیا

غَيْرَ اللّٰهِ : اللہ کے سوا (کسی) کو

اَبْغِيْ : میں چاہوں

رَبًّا : بطور ربّ کے

وَّ : حالانکہ

هُوَ : وہ

رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ : ہر چیز کا رب ہے

وَلَا تَكْسِبُ : اور نہیں کماتی

كُلُّ نَفْسٍ : ہر جان

اِلَّا : مگر یہ کہ

عَلَيْهَا : (وہ) اس پر ہے

وَلَا تَزِرُ : اور نہیں اٹھائے گی

وَازِرَةٌ : کوئی اٹھانے والی

وِّزْرَ اُخْرٰى : کسی دوسری کا بوجھ

ثُمَّ : پھر

اِلٰى رَبِّكُمْ : تمہارے رب ہی کی طرف

مَّرْجِعُكُمْ : تمہیں لوٹنا ہے

فَيُنَبِّئُكُمْ : تو وہ تمہیں جتادے گا

بِمَا : اس کو

كُنْتُمْ : تم لوگ

فِيْهِ : جس میں

تَخْتَلِفُوْنَ : اختلاف کرتے ہو

وَهُوَ : اور وہ

الَّذِيْ : وہی ہے جس نے

جَعَلَكُمْ : بنایا تم لوگوں کو

خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ : زمین کے جانشین

وَرَفَعَ : اور بلند کیا

بَعْضَكُمْ : تمہارے کسی کو

فَوْقَ بَعْضٍ : کسی کے اوپر

دَرَجٰتٍ : بلحاظ درجات کے

لِّيَبْلُوَكُمْ : تاکہ وہ آزمائے تمہیں

فِيْ مَآ : اس میں جو

اٰتٰىكُمْ : اُس نے دیا تم کو

اِنَّ : بے شک

رَبَّكَ : آپ کا رب

سَرِيْعُ الْعِقَابِ : سزا دینے کا تیز ہے

وَاِنَّهٗ : اور بے شک وہ

لَغَفُوْرٌ : یقیناً بے انتہا بخشنے والا ہے

رَّحِيْمٌ : ہر حال میں رحم کرنے والا ہے

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا

© rasailojaraid.com